27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر مورخہ 21 دسمبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت و انسانی وسائل

بروز منگل 24 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التواء سوال

فیصل آباد: محکمہ محنت کے زیر انتظام سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*1200: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے زیر انتظام کتنے سکول / کالج کس کس جگہ پر چل رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں ٹیچرز کی کتنی اور کس کس گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(د) ان کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے؟

(ہ) سال 18-2017 میں ان کی بلڈنگ پر کتنی رقم خرچ کی گئی تھی اور موجودہ مالی سال 19-2018 میں ان کے لئے مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات فراہم کریں؟

(و) کیا ان سکولوں میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت درج ذیل سکول چل رہے ہیں۔

نمبر شمار	سکول	پتہ
1	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (بوائز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
2	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)-ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
3	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (گرلز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
4	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)-ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
5	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)	153ر۔ب، فیصل آباد
6	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)	70ر۔ب، فیصل آباد

(ب)ان سکولوں میں ٹیچرز کی خالی اسامیوں کی تعداد 73 ہے گریڈ وائز خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول	عہدہ	گریڈ	خالی اسامیاں	کل خالی اسامیاں
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	4	16
		عربی ٹیچر	14	1	
		پی ٹی آئی	14	1	
		ایس ایس ٹی	14	1	
		سبجیکٹ سپشلسٹ	17	9	
2	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	13	13
3	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	7	17
		پی ٹی آئی	14	1	
		سبجیکٹ سپشلسٹ	17	9	
4	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	12	13
		پی ٹی آئی	14	1	
5	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)۔153 ر۔ب	ای ایس ٹی	14	6	7
		پی ٹی آئی	14	1	
6	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)،70 ر۔ب	ای ایس ٹی	14	5	7
		ایس ایس ٹی	16	1	
		ایس ایس ٹی (آئی ٹی)	16	1	

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مندرجہ بالا اسامیوں میں (علاوہ ایس ایس ٹی) کے تمام عہدوں پر بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

(ج)ان سکولوں میں 5700 طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن کی سکول وائز تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول	طالب علموں کی تعداد
1	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی	1533
2	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	489
3	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی	1735

4	ورکرزویلفیئر سکول(گرلز)ایوننگ شفٹ،جوہر لیبر کالونی	509
5	ورکرزویلفیئر سکول(بوائز)۔153ر۔ب	640
6	ورکرزویلفیئر سکول(گرلز)،70ر۔ب	794

(د)ان تمام سکولوں کی بلڈنگز تسلی بخش حالت میں ہیں۔

(ہ) سال 18-2017میں ان سکولوں کی بلڈنگ پر خرچ کی گئی اور موجودہ مالی سال 19-2018میں ان کے لئے مختص کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول	تفصیل اخراجات برائے مالی سال 18-2017	تفصیل مختص کردہ رقم برائے مالی سال19-2018
1	ورکرزویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول(بوائز)،جوہر لیبر کالونی فیصل آباد	--	900,000/-
2	ورکرزویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول(گرلز)،جوہر لیبر کالونی	5,19,836/-	900,000/-
3	ورکرزویلفیئر سکول(بوائز)۔153ر۔ب	--	834,000/-
4	ورکرزویلفیئر سکول(گرلز)،70ر۔ب	--	700,000/-
	ٹوٹل	5,19,836/-	3,334,000/-

(و)جی ہاں ان سکولوں میں پک اینڈڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب15اپریل2019)

فیصل آباد میں محکمہ کی طرف سے لیبر کالونیاں اور فلیٹس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

***2229:جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ فیصل آباد میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کی طرف سے لیبر کالونیاں اور صنعتی کارکنوں کے لیے فلیٹس بنائے گئے ہیں؟

(ب)یہ کالونیاں اور فلیٹس کب بنائے گئے تھے اس وقت صنعتی کارکنوں کی تعداد فیصل آباد میں کتنی تھی؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ اس وقت فیصل آباد میں صنعتی کارکنوں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ چکی ہے؟

(د)کیایہ بھی درست ہے کہ ان کارکنوں کے لیے20/15سال کے عرصہ میں کوئی لیبر کالونی/فلیٹس نہ بنائے گئے ہیں؟

(ہ)کیا حکومت اس شہر اور ضلع کی حدود میں مزید لیبر کالونی فلیٹس بنانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی5اپریل2019تاریخ ترسیل11جولائی2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے صنعتی کارکنوں کے لئے 07 لیبر کالونیز اور 512 ملٹی سٹوریز فلیٹس بنائے گئے ہیں۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں سات لیبر کالونیز اور 512 ملٹی سٹوریز فلیٹس کی تفصیل بمع رجسٹرڈ شدہ صنعتی کارکنان کی تعداد حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام لیبر کالونی	سال الاٹمنٹ	رجسٹرڈ صنعتی کارکنان کی تعداد بالمقابل سال الاٹمنٹ	ریمارکس
	ملٹی سٹوریڈ فلیٹس جڑانوالہ روڈ فیصل آباد	1976	47000	فلیٹس 1976 میں تعمیر ہوئے۔
	جوھر لیبر کالونی حاجی آباد شیخوپورہ روڈ فیصل آباد کلیم شہید لیبر کالونی نڑوالا روڈ غلام محمد آباد فیصل آباد آئی۔ آئی چندری گڑھ لیبر کالونی نزد حسین شوگر ملز جڑانوالہ فیصل آباد	1987	81000	مذکورہ کالونیز کی الاٹمنٹ 1987 میں ہوئی۔ ڈویلپمنٹ 1997 میں مکمل ہوئی۔
	راجہ غنضفر علیخان لیبر کالونی جڑانوالہ روڈ مکوآنہ فیصل آباد	1987	81000	مذکورہ لیبر کالونی کی ڈویلپمنٹ نامکمل ہے۔
	حسین شہید سہروردی لیبر کالونی چک نمبر 241 رب ءچنچل سنگھ والا جھنگ روڈ فیصل آباد محمد بن قاسم لیبر کالونی شیخوپورہ روڈ کھرڑیانوالہ فیصل آباد	1988	82560	مذکورہ لیبر کالونیز کی ڈویلپمنٹ نامکمل ہے۔
	ٹیپو سلطان لیبر کالونی جڑانوالہ روڈ کھرڑیانوالہ فیصل آباد	1996	120500	مذکورہ لیبر کالونی کی ڈویلپمنٹ نامکمل ہے۔

(ج) درست ہے کہ بمطابق ریکارڈ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر فیصل آباد اس وقت رجسٹرڈ صنعتی کارکنان کی تعداد 257697 (2 لاکھ 57 ہزار 6 سو 97) ہے۔

(د) درست ہے۔

(ہ)چونکہ ضلع فیصل آباد میں بہت سی غیر آباد کالونیز ہیں اور Sick لیبر کالونیز کی آبادکاری / Rehabilitation کے لئے کمیٹی بنائی گئی تھی جس کی ابھی تک سفارشات موصول نہیں ہوئیں۔ ادارہ Sick لیبر کالونیز کی آبادکاری چاہتا ہے۔ لہذا کسی بھی نئی لیبر کالونی یا فلیٹس بنانے کی تجویز ابھی زیرِ غور نہیں۔ لیکن اگر صنعتی کارکنان کی طرف سے demands آئی تو اس تجویز کو ادارہ میں زیرِ بحث لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

فیصل آباد میں واقع لیبر کالونی اور فلیٹس کیلئے مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2230: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں واقع لیبر کالونیز اور فلیٹس کے لیے مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنی رقم علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فیصل آباد کی حدود میں واقع فلیٹس کی حالت انتہائی مخدوش ہے ان فلیٹس سے جگہ جگہ گندہ پانی گر رہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فلیٹس اور لیبر کالونی میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر پڑے ہوئے ہیں ان میں صفائی کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا؟۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فلیٹس اور لیبر کالونی کی مناسب دیکھ بھال نہیں ہوتی۔

(ہ) کیا حکومت لیبر کالونی اور فلیٹس کی مرمت کروانے مع دیگر سہولیات اور صفائی ستھرائی کا مناسب انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 5 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) فیصل آباد کی لیبر کالونیز اور فلیٹس کیلئے مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی۔

(ب) ان فلیٹس کی الاٹمنٹ کے بعد، الاٹمنٹ کی شرائط کے مطابق فلیٹس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری متعلقہ الاٹی کی تھی۔ جو کہ نہیں نبھائی گئی۔ لہذا فلیٹس کی حالت انتہائی مخدوش ہو چکی ہے۔

(ج) فیصل آباد میں فلیٹس اور آباد شدہ لیبر کالونیز کی دیکھ بھال (Maintenance) فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی (FDA) کے ذمے ہے، اور ان میں صفائی اور گندگی کے ڈھیروں کو ٹھکانے لگانے کا کام متعلقہ ادارے یعنی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ذمہ ہے۔

(د) کلیم شہید لیبر کالونی، جوہر لیبر کالونی کی دیکھ بھال فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی کر رہی ہے۔ کیونکہ ان کے پی۔سی۔ون کے مطابق ان کی دیکھ بھال FDA کے ذمہ ہے۔ آئی، آئی چندری گڑھ لیبر کالونی کی دیکھ بھال میونسپل کمیٹی، جڑانوالہ کے ذمہ ہے اور ۵۱۲۔ ملٹی سٹوری فلیٹس کے انفراسٹرکچر کی دیکھ بھال FDA، WASA کرتے رہے ہیں۔ محمد بن قاسم، ٹیپو سلطان، حسین شہید سہروردی، راجہ غضنفر وغیرہ sick labour colonies ہیں۔ ان کالونیوں میں انفراسٹرکچر موجود نہ ہے۔

(ہ)چونکہ یہ فلیٹس انسانی جانوں کیلئے خطرہ ہیں اور ان کو گرانے کی منظوری بھی دی جاچکی ہے لہذا محکمہ فلیٹس کو مرمت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ محمد بن قاسم، ٹیپو سلطان، حسین شہید سہروردی، راجہ غضنفر لیبر کالونیاں غیر آباد کار اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ ان کی بحالی کیلئے ایک کمیٹی، DCO، فیصل آباد کی سربراہی میں مورخہ 24.01.2014 کو تشکیل دی گئی تھی ورکرز ویلفیئر بورڈ کی مسلسل کوششوں کے باوجود اس کی سفارشات تاحال موصول نہیں ہوئیں، جیسے ہی کمیٹی کی سفارشات موصول ہونگی اگلا لائحہ عمل شروع کر دیا جائے گا۔ کلیم شہید لیبر کالونی، جوہر لیبر کالونی کی دیکھ بھال فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی کر رہی ہے۔ کیونکہ ان کے پی۔ سی۔ ون کے مطابق ان کی دیکھ بھال FDA کے ذمہ ہے۔ ان کی صفائی ستھرائی کا انتظام متعلقہ ادارے یعنی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ذمہ ہے۔ آئی، آئی چندری گڑھ لیبر کالونی کی دیکھ بھال میونسپل کمیٹی، جڑانوالہ کے ذمہ ہے اور ۵۱۲۔ ملٹی سٹوری فلیٹس کی دیکھ بھال WASA، FDA کرتے رہے ہیں۔ ان کی صفائی ستھرائی کا انتظام متعلقہ ادارے یعنی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ذمہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

ڈیفنس روڈ پر قائم لیبر کالونی میں کوارٹروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4506: **محترمہ عائشہ اقبال**: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیفنس روڈ لاہور پر قائم لیبر کالونی میں کتنے کوارٹر تعمیر ہیں؟

(ب) کتنے لوگ کرائے پر ان کوارٹروں میں رہائش پذیر ہیں۔

(ج) کتنے کوارٹروں پر قبضہ مافیا کا قبضہ ہے۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) لیبر کالونی ڈیفنس روڈ لاہور 1296 فلیٹس پر مشتمل ہے۔

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی جانب سے 146 عدد فلیٹس پالیسی کے مطابق ماہانہ کرایہ کی بنیاد پر الاٹ کئے گئے ہیں۔

(ج) لیبر کالونی ڈیفنس روڈ لاہور میں 69 فلیٹس پر غیر قانونی قبضہ ہے۔ محکمہ اس معاملے میں پولیس کی مدد سے کارروائی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

صوبہ میں بھٹوں پر کم عمر بچوں کی تعلیم و تربیت اور حوصلہ افزائی پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*4538: **محترمہ بشریٰ انجم بٹ**: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کے بھٹوں پر کام کرنے والے 16 سال سے کم عمر بچوں کا سروے کروایا تھا تو کب؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کم عمر بچوں کی تعلیم و تربیت کا خصوصی پروگرام دیا گیا تھا جس کے تحت بچوں کو مفت تعلیم دی جاتی تھی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کو 1000 اور 2000 روپے بھی دیئے گئے تھے تاکہ بھٹہ مزدوروں کی حوصلہ افزائی ہو۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ پروگرام پر عمل پیرا ہے نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) بھٹہ مزدوروں کے بچوں کے متعلق حکومت پنجاب نے Urban Unit سے پنجاب بھر میں سال 2016 میں ایک سروے کروایا تھا۔

(ب) جی ہاں محکمہ لیبر وانسانی وسائل، حکومت پنجاب نے سال 17-2016 کے دوران پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی یعنی PSPA اور سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے تصدیق شدہ نوے ہزار سے زائد بھٹہ مزدوروں کے بچے سکولوں میں داخل کروائے اور 75٪ حاضری یقینی بنانے والے بچوں کو ماہوار مالی معاونت بحساب مبلغ -/1000 روپے دینے کا سلسلہ شروع ہوا جو کہ بذریعہ خدمت اے۔ٹی۔ایم کارڈ انتہائی شفاف عمل کے ذریعے دیئے جاتے رہے۔ بعد ازاں اپریل 2018 میں فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مذکورہ ماہانہ وظیفہ بندش کا شکار ہوا۔

(ج) جی ہاں، بچوں کو سکولوں میں داخلے کے وقت والدین کی حوصلہ افزائی کے لیے 2000 روپے ایک دفعہ (One Time) دیئے جاتے تھے اور 1000 روپے ماہانہ وظیفہ فی بچہ 75٪ سکول حاضری پر دیا جاتا تھا

(د) یہ درست ہے کہ بچوں کو 75٪ سکول میں حاضری پر وظیفہ دیا جاتا رہا ہے۔ تاہم اپریل 2018 میں فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے پروگرام پر عمل درآمد بندش کا شکار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

لاہور: PESSI گلبرگ کے ملازمین، بجٹ، اخراجات اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5309: **چودھری اختر علی**: کیا وزیر محنت وانسانی قوت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) PESSI گلبرگ لاہور میں کتنے ملازمین تعینات ہیں۔

(ب) PESSI میں تعینات گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(ج) PESSI کے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے۔

(د) PESSI کے رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے۔

(ہ) PESSI ان کارکنوں کو کیا کیا مراعات فراہم کرتی ہے۔

(و)PESSI نے لاک ڈاؤن کے دوران کتنے رجسٹرڈ کارکنوں کی مالی اور اخلاقی معاونت کی۔
(ز)PESSI کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ کتنا ہے اور کتنی رقم رجسٹرڈ کارکنوں کی مدد کے لیے ہے۔
(ح) کیا حکومت PESSI کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔
(تاریخ وصولی 22 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)PESSI صدر دفتر 3اے گلبرگ 5، لاہور میں 260 ملازمین تعینات ہیں۔PESSI آفس 26اے، گلبرگ لاہور میں 27 ملازمین تعینات ہیں جسکی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب)PESSI میں تعینات گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کی تعداد 60 ہے آفس 26اے، گلبرگ 5 لاہور میں 09 ملازمین تعینات ہیں جسکی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج)PESSI کے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د)PESSI کے رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد 1055058 اور لواحقین کی تعداد 6330348 ہے۔
(ہ) سوشل سیکورٹی آرڈیننس 13 کے تحت ادارہ اور ورکر کو رجسٹرڈ کیا جاتا ہے اس کے بعد سوشل سیکورٹی کی ریگولیشن 1967 کے تحت آجر اپنے کارکنان کے کوائف ادارہ سوشل سیکورٹی کو دینے کا مجاز ہے جونہی ادارہ کو کوائف موصول ہوتے ہیں سوشل سیکورٹی ادارہ ان کے R-5 کارڈ جاری کرتا ہے اور ان کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں

1. تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو میڈیکل (ان ڈور۔ آؤٹ ڈور) کی سہولیات
2. بیماری کی صورت میں مالی امداد
3. ایمپلائمنٹ، انجری بینیفٹ
4. دوران زچگی بینیفٹ
5. ڈیتھ گرانٹ
6. جزوی معذوری، بینیفٹ
7. معذوری، گریجوٹی
8. پسماندگی پینشن
9. عدت بینیفٹ

(و) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن رجسٹرڈ ورکروں اور ان کے لواحقین کو علاج معالجہ اور دوسری مراعات دینے کے لئے دن رات کوشاں رہتا ہے اور اس سلسلے میں سوشل سیکورٹی سے 1055058 ورکرز اور 6330348 ان کے رجسٹرڈ ہیں یہ حقیقت ہے کووڈ

19 کی وجہ سے کئی فیکٹریاں، ہوٹل، کارخانے، گھریلو صنعتی یونٹ کلی اور جزوی طور پر متاثر ہوئے اس سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل ہیڈ کوارٹر نے لیٹر نمبری ایس ایس ڈی ایچ کیو 2020/2771 بتاریخ 2020/8/25 میں ہدایات جاری کیں کہ لاک ڈاؤن میں بے روزگار ہونے والے رجسٹرڈ صنعتی کارکنان اور ان کے لواحقین کو بلا تعطیل علاج معالجہ کی سہولیات میسر کی جائیں اور ان کے لئے مزید آسانیاں پیدا کی جائیں۔ پنجاب سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن ایمپلائز آرڈیننس کے تحت آجران کی ذمہ داری ہے کہ وہ 6٪ کنٹری بیوشن جمع کروائے جبکہ قانونی طور پر وہ کسی طرح کی بھی کٹوتی ان کی تنخواہ سے نہ کرنے کے مجاز ہے اور جبکہ ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی مالی اور طبی فوائد دینے کے مجاز ہیں اور محکمہ نے کووڈ۔19 کے دوران ہر قسم کے رجسٹرڈ ورکرز اور ان کے زیر کفالت افراد کو طبی اور مالی فوائد کسی تعطل کے بغیر مہیا کئے گئے۔

(ز) PESSI مالی سال 21-2020 کے مجوزہ بجٹ کی آمدن واخراجات کی تفصیل جسکی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ح) جی ہاں، PESSI مکمل طور پر خالی اسامیاں پر کرتی ہے مگر آفیسر کی اسامیوں (گریڈ 16 اور اس سے اوپر) کی تعیناتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جارہی ہے جبکہ آفیشلز کی تعیناتی (گریڈ 15 اور اس سے نیچے) پر پنجاب حکومت نے پابندی عائد کر رکھی ہے، جس کی وجہ سے آفیشلز کی تعیناتی نہیں کی جارہی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

بہاولنگر: پی پی 243 میں جیننگ اور رائس فیکٹریوں سے وصول کردہ رقم اور تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*5358: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 243 اور ضلع بہاولنگر میں جیننگ اور رائس فیکٹریاں ہیں جن سے محکمہ کارکنوں کی فلاح وبہود کے لئے رقم بھی وصول کر رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کن کن رائس ملز اور جیننگ فیکٹریوں سے کتنی رقم ماہانہ اور سالانہ کس کس مد کے لئے وصول کر رہا ہے۔

(ج) ان فیکٹریوں میں علٰیحدہ علٰیحدہ کتنے کتنے کارکن کام کر رہے ہیں۔

(د) کیا محکمہ نے ان کارکنوں کے لئے پی پی 243 فورٹ عباس میں کوئی ہسپتال / سکول بنایا ہوا ہے تاکہ اس محکمہ سے تحفظ یافتہ کارکن اور ان کی فیملی مستفید ہو سکیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے محکمہ محنت کا ذیلی ادرہ پنجاب سوشل سیکورٹی ان فیکٹریوں سے کارکنوں کی فلاح و بہبود کے لئے کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے۔

(ب) ضلع بہاولنگر میں 113 رائس ملز اور 112 کاٹن جیننگ فیکٹریاں ہیں (جو کہ سیزنل بنیادوں پر کام کرتی ہیں) سوشل سیکورٹی سے رجسٹرڈ ہیں جن میں سے 42 رائس ملز اور 31 کاٹن فیکٹریز بند ہیں رائس مل کے رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 191 ہے اور کاٹن جیننگ فیکٹریز میں کارکنان کی تعداد 239 ہے اور آج کل سیزن آف ہے جونہی سیزن شروع ہو گا تو کارکنوں کی تعداد میں اور کنٹری بیوشن کی رقم میں اضافہ ہو جاتا ہے اور رائس ملز سے ماہانہ سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن 205604 وصول کرتا ہے جو کہ سالانہ 3517792 بنتا ہے اور کاٹن جیننگ فیکٹری سے ادارہ سوشل سیکورٹی ماہانہ 262628 روپے کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے جو کہ سالانہ 4151536 بنتا ہے تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع بہاولنگر میں رائس ملز کی ٹوٹل تعداد 113 جس میں سے 42 رائس ملز بند ہیں اور 71 رائس ملز میں کام کرنے والے کارکنوں کی تعداد 191 ہے۔ اور کاٹن جیننگ فیکٹریز کی ٹوٹل تعداد 112 ہے جس میں سے 31 کاٹن جیننگ فیکٹریز بند ہیں اور 81 فیکٹریز میں کام کرنے والے کارکنوں کی تعداد 239 ہے تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع بہاولنگر میں مندرجہ ذیل طبی مراکز کارکنان کی سہولت کے لئے قائم کئے گئے ہیں

1۔ علی ہجویری ایس ایس ایم سی، بہاولنگر سٹی۔ بلدیہ روڈ نزد سٹی ہائی سکول بہاولنگر

2۔ ایس ایس ایم سی۔ چشتیاں، ہاؤس نمبر 22 بلاک اے نیو سیٹلائٹ ٹاون چشتیاں

3۔ ایس ایس ڈی، ہارون آباد، بنگلہ روڈ نزد یاماہا موٹر سائیکل ایجنسی ہارون آباد

4۔ ایس ایس ای سی، قادری ٹیکسٹائل ملز، عارف والا روڈ بہاولنگر

5۔ سوشل سیکورٹی فرسٹ ایڈ سنٹر آدم شوگر ملز چشتیاں۔

پی پی 243 تحصیل فورٹ عباس میں کوئی ہسپتال نہیں ہے کیونکہ تحصیل فورٹ عباس میں رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد بہت کم ہے اس تحصیل کے کارکنان اپنی قریب ترین تحصیل ہارون آباد میں قائم طبی سنٹر سے سہولیات حاصل کرتے ہیں۔ اور مزید مالی فوائد وغیرہ بذریعہ اسٹنٹ ڈائریکٹر اور انسپکٹر کارکنان کو انکی فیکٹریوں میں جاکر دیا جاتا ہے۔ اور سکول بنانا سوشل سیکورٹی کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

گوجرانوالہ PESSI سے تحفظ شدہ کارکنوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5409: **جناب محمد نواز چوہان**: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں PESSI سے تحفظ شدہ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے یہ کارکن کس کس فیکٹریز / کارخانہ / ادارے کے ملازم ہیں؟

(ب)ان فیکٹریوں/کارخانوں اور اداروں سے کتنی رقم PESSI نے مالی سال 20-2019 میں وصول کی تھی ان کی تفصیل علیحٰدہ علیحٰدہ ادارہ/کارخانہ/فیکٹریز وائز بتائیں۔

(ج)ان فیکٹریوں کی چیکنگ کس کس آفیسر نے کب کب کی تھی، ان میں کتنے کارکن تحفظ یافتہ تھے اور کتنے غیر قانونی کام کررہے تھے اس بابت محکمہ نے کیا ایکشن لیا تھا۔

(د) کیا حکومت ان اداروں/فیکٹریوں/کارخانوں کی مکمل چیکنگ دوبارہ کروانے اور اصل صورت حال سے آگاہ فرمانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سوشل سیکورٹی تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد -/47,296 ہے یہ کارکن 4026 فیکٹریز/کارخانے اور ادارے کے ملازم ہیں تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ سے ادارہ سوشل سیکورٹی نے مالی سال 20-2019 میں ریگولر آمدن کی مد میں -/46,45,05,902 روپے وصول کئے ہیں تفصیل رقم علیحدہ علیحدہ ادارہ/کارخانہ ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان فیکٹریوں کی چیکنگ متعلقہ ایریا آفیسران نے سالانہ کرنی ہوتی ہے آخری بار چیکنگ مالی سال 20-2019 میں کی تھی جس جس فیکٹری یا اداروں میں غیر قانونی ورکرز پائے گئے ان اداروں/فیکٹریوں کو کم ادائیگی برائے ورکرز کی مد میں مبلغ -/2,64,27,337 (2 کروڑ 64 لاکھ 27 ہزار 337 روپے) وصول کئے گئے فیکٹری وائز نام آفیسر اور تاریخ چیکنگ مع رقم وصولی کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں، ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی فیکٹریوں اور کارخانوں کی مکمل چیکنگ سوشل سیکورٹی آرڈیننس 1965 سیکشن نمبر 22(5) کے تحت کرتا ہے اور محکمہ ہذا کے آفیسر سالانہ انسپکشن ایک سال میں صرف ایک دفعہ کرنے کا مجاز ہے اور وہ بھی صرف آخری دو سال کے ریکارڈ کی انسپکشن کرسکتے ہیں۔ محکمہ ہذا کے آفیسر ہر سال تمام اداروں کی انسپکشن کرتے ہیں اور جہاں پر فرق نظر آتا ہے ورکر کی تعداد میں وہاں پر کم ادائیگی کی رقم وصول کرتے ہیں ورکر کی
تعداد بڑھا دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

رحیم یار خان: صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو وظائف دیئے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*5722: سید عثمان محمود: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو میٹرک کے بعد کون کون سی سہولیات / وظائف ویلفیئر فنڈز سے دیئے جاتے ہیں؟

(ب) سال 19-2018 کے دوران ضلع رحیم یار خان کے صنعتی کارکنوں کے بچوں کو کیا کیا سہولیات / وظائف دیئے گئے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) گورننگ باڈی ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد نے اپنی 139 ویں میٹنگ منعقدہ 27.12.2017 کو صنعتی کارکنوں اور ان کے بچوں کو تعلیمی وظائف دینے کے لیے SOPs منظور کیے۔ جس کے مطابق 19-2018 کے دوران تعلیمی وظائف مندرجہ ذیل شرح سے دیئے گئے۔

کیٹیگری-I انٹر میڈیٹ لیول کے لیے 1600 روپے ماہور

کیٹیگری-II گریجوایشن لیول کے لیے 2500 روپے ماہور

کیٹیگری-III ماسٹر لیول کے لیے 3500 روپے ماہور

اس کے علاوہ طلباء کو دیگر اخراجات (ایڈمشن فیس، ٹیوشن فیس، ٹرانسپورٹ چارجز، ہوسٹل / میس چارجز، رجسٹریشن فیس، امتحانی فیس، لائبریری فیس، لیب فیس کمپیوٹر فیس وغیرہ) بھی ادا کیے گئے۔ جبکہ ایم فل / ایم ایس / پی ایچ ڈی کے حامل طلباء کو تعلیمی اخراجات ادا کیے گئے۔

(ب) سال 19-2018 کے دوران ضلع رحیم یار خان کے صنعتی کارکنوں کے بچوں کو سہولیات / وظائف دینے کی تفصیلات درج ذیل ہے:-

وظائف کی تفصیل	
کیسز کی تعداد	رقم
565	5,81,44,612

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ کے تحت لاہور اور راولپنڈی میں موصولہ شکایات سے متعلقہ تفصیلات

٭5762: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019 کے تحت یکم جنوری سے 30 اگست 2020 تک دوران لاہور اور راولپنڈی میں محکمہ کو شکایات موصول ہوئی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے ان شکایات کا ازالہ کس طرح کیا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019 کے تحت یکم جنوری سے 30 اگست 2020 تک لاہور ریجن کے 05 اور راولپنڈی کے 01 ڈائریکٹوریٹ میں کسی قسم کی کوئی شکائت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) چونکہ کسی بھی ڈائریکٹوریٹ میں کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے لہذا کوئی تفصیل بھی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

لاہور
مورخہ 19 دسمبر 2020

محمد خان بھٹی
سیکرٹری

26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 21 دسمبر 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت وانسانی وسائل

ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن اضلاع میں دفاتر روزگار مع سٹاف و عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1098: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال، ضلع اوکاڑہ، اور ضلع پاکپتن میں دفتر روزگار (Employment Exchange) قائم کیا گیا ہے اگر ہاں تو یہ کب سے قائم ہیں ان دفاتر میں مینجر و دیگر سٹاف کب سے تعینات ہیں کتنی پوسٹ خالی کب سے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اِن دفاتر میں بے روزگار افراد کو رجسٹرڈ کر کے خالی اسامیوں کی باقاعدہ عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہے اگر ہاں تو سال 2020 میں کتنے بے روزگار افراد کو اطلاع دی گئی اور کتنے افراد کو روزگار فراہم ہوا۔

(ج) کیا محکمہ اور حکومت ضلع ساہیوال میں ان خالی اسامیوں کی اطلاع کیلئے دفتر روزگار کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2020)

جواب

محنت و انسانی وسائل

(الف) دفاتر روزگار پنجاب بھر میں 1961 میں قائم کیے گئے تھے۔ بعد ازاں حکومت پنجاب نے 1994 میں ان دفاتر کو بند کر دیا۔ سال 2000 میں حکومت پنجاب نے پاکستان آرمی کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے Essential Services سے متعلق افراد کے اعداد و شمار کے لیے دفتر روزگار کو محدود سٹاف کے ساتھ بحال کر دیا اور ان کے ذمہ The Essential Personnel (Registration) Ordinance,1948 کے تحت ہنر مند افراد کی رجسٹریشن کی جاتی ہے۔ اس کام کے لیے ساہیوال ڈویژن میں تعینات سٹاف کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

ضلع	عہدہ	ٹوٹل اسامیاں	تعیناتی
ساہیوال	مینجر ایمپلائمنٹ ایکسینج	01	اگست 2008ء سے خالی ہے
	اسسٹنٹ	01	تعینات
اوکاڑہ	مینجر ایمپلائمنٹ ایکسینج	01	جولائی 2014ء سے خالی ہے
	اسسٹنٹ	01	2005ء سے خالی ہے
پاکپتن	مینجر ایمپلائمنٹ ایکسینج	01	تعینات

(ب) جیسا کہ جزو "الف" میں وضاحت کی جاچکی کہ بیروزگار افراد کی رجسٹریشن اور اسامیوں کو مشتہر کرنے کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔

(ج) حکومت ضلع ساہیوال میں دفتر روزگار کو بحال کرنے کا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

ضلع خوشاب میں محکمہ لیبر کے تحت ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1122: محترمہ ساجدہ بیگم: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں محکمہ لیبر کے کتنے ہسپتال / ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان سے کتنے کارکن مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) ان ہسپتالوں کی سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل فراہم کریں۔

(د) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت ان اسامیوں کو بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 20 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع خوشاب میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی کا ایک ہسپتال جو کہ بلاک نمبر 6 جوہر آباد میں واقع ہے۔ اور 5 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سوشل سیکورٹی ڈسپنسری کوہ نور شوگر ملز جوہر آباد

2۔ سوشل سیکورٹی ڈسپنسری پاک کویت ملز جوہر آباد

3۔ سوشل سیکورٹی ڈسپنسری پائنیر سیمنٹ فیکٹری چٹکی ضلع خوشاب

4۔ سوشل سیکورٹی ڈسپنسری اولپیا کیمیکل لمیٹڈ

5۔ سوشل سیکورٹی ڈسپنسری جوہر آباد

(ب) ضلع خوشاب میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی کے تحت 30,000 کارکن مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) سوشل سیکورٹی ہسپتال جوہر آباد 20-2019 کا کُل بجٹ 90,006,000 ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں 21 اسامیاں خالی ہیں جن کی ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب نے سکیل 1 تا سکیل 15 تک کی اسامیوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے اور مزید براں سکیل 16 اور اس سے اوپر کی اسامیوں کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کرتا ہے جیسے ہی حکومت پنجاب بھرتیوں سے پابندی ختم کرتی ہے ادارہ ہذا بھرتیوں کا آغاز کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے سکولز، ڈسپنسریاں اور ہسپتال کی تعداد نیز مع سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

1135: جناب محمد نواز چوہان: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے کتنے سکول، ڈسپنسریاں اور ہسپتال کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لیے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) ان میں کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں۔

(د) ان میں تعینات ملازمین کو حکومت کیا کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے۔

(ہ) اس ضلع میں محکمہ کے تحت جو ہسپتال ہیں وہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں۔

(و) کیا ان ہسپتالوں میں سرجری کی سہولت موجود ہے کیا ان میں ایکسرے مشین، ECO، الٹرا ساؤنڈ اور دیگر طبی مشینری موجود ہے ان میں حکومت کیا کیا سہولیات فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی 07 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

محنت وانسانی وسائل

(الف) i۔ گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے تحت 09 ورکرز ویلفئیر سکولز کام کر رہے ہیں:

نمبر شمار	سکول کا نام	پتہ
1	ورکرز ویلفئیر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)	پیپلز کالونی، گوجرانوالہ
2	ورکرز ویلفئیر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)	پیپلز کالونی، گوجرانوالہ
3	ورکرز ویلفئیر سیکنڈری سکول (بوائز)	گلشن کالونی، گوجرانوالہ
4	ورکرز ویلفئیر سیکنڈری سکول (گرلز)	گلشن کالونی، گوجرانوالہ
5	ورکرز ویلفئیر سکول (بوائز)	پیپلز کالونی، گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)
6	ورکرز ویلفئیر سکول (گرلز)	پیپلز کالونی، گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)
7	ورکرز ویلفئیر سکول (بوائز)	گلشن کالونی، گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)
8	ورکرز ویلفئیر سکول (گرلز)	گلشن کالونی، گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)
9	ورکرز ویلفئیر سکول (بوائز)	وزیر آباد

ii۔ گوجرانوالہ میں سوشل سیکورٹی کا ایک ہسپتال ہے جو کہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے جو کہ ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ میں ہے اور ضلع گوجرانوالہ میں سوشل سیکورٹی کی 16 میڈیکل سنٹر / ڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ڈسپنسریاں	ایڈریس
1	سوشل سیکورٹی ڈائریکٹوریٹ میڈیکل ونگ	سول لائن ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ

2	سوشل سیکورٹی میڈیکل سنٹر	سرگودھا لاہور روڈ ٹھٹھہ خیر و مٹمل پنڈی بھٹیاں
3	سوشل سیکورٹی میڈیکل سنٹر	گلشن کالونی بلمقابل انکم ٹیکس آفس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
4	سوشل سیکورٹی میڈیکل سنٹر	نظام آباد، بلمقابل گورنمنٹ کالج وزیر آباد
5	سوشل سیکورٹی میڈیکل سنٹر	273-A/31 ماڈل ٹاؤن
6	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری	سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر 2 (قلعہ چند) گوجرانوالہ
7	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری	جی ٹی روڈ کامونکی
8	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری	گلزار کالونی سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ
9	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری	سٹی کالج روڈ بلمقابل بھٹہ پلازہ گوجرانوالہ
10	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری	کلا ئمکس آباد نزد گلشن پارک شاہین آباد گوجرانوالہ
11	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری	جی ٹی روڈ سول لائن منیر چوک گوجرانوالہ
12	سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر	ایمن آباد گوجرانوالہ
13	سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر	عالم پورہ جلال پور بھٹیاں
14	سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر	گوجرانوالہ روڈ علی پور
15	سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر	بدر 313 کارن پراڈکٹس جی ٹی روڈ گکھڑ
16	سوشل سیکورٹی میڈیکل سنٹر	ماڈل ٹاؤن حافظ آباد

(ب) گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے تحت 09 ورکرز ویلفئیر سکولز کے لئے مالی سال 21-2020 میں مبلغ -/433,503,000 (43 کروڑ 35 لاکھ 03 ہزار) روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ سوشل سیکورٹی ہسپتال ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ کے لئے مالی سال 21-2020 کا ٹوٹل بجٹ مبلغ -/36,85,63,000 (36 کروڑ 85 لاکھ 63 ہزار) روپے ہیں اور ڈسپنسریز کے لئے مالی سال 21-2020 میں 65 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) ورکرز ویلفئیر سکولز میں خالی اسامیوں کی تعداد 58 ہے جسکی تفصیل عہدہ اور گریڈ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سوشل سیکورٹی ہسپتال ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ میں ٹوٹل 51 اسامیاں خالی ہیں اور سوشل سیکورٹی ڈسپنسریوں میں 10 اسامیاں خالی ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ورکرز ویلفئیر سکولز میں تعینات ملازمین کو درج ذیل سہولیات مہیا کی جارہی ہیں:-

تنخواہ و الاؤنسز بمطابق سرکاری اسکیل مع ہاوس ایکوزیشن، ٹیچنگ الاؤنس، کنوینس الاؤنس بمطابق ورکرز ویلفئیر فنڈ اسلام آباد

پیشگی / قرضہ جات برائے گھر، گاڑی اور موٹر سائیکل

اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے تمام تعلیمی اخراجات

چھٹیاں بمطابق پنجاب لیو رولز 1981 (ترمیمی)

اس کے علاوہ ان سکولوں میں تعینات ملازمین کے بچوں کو مندرجہ ذیل سہولیات دی جا رہی ہیں۔

مفت کتب / کاپیاں

مفت سٹیشنری

مفت یونیفارم

مفت ٹرانسپورٹ

ان میں تعینات ملازمین کو حکومت / ادارہ سوشل سیکورٹی مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کر رہا ہے

ان ڈور علاج معالجہ

کرانک بیماری کی صورت حال میں علاج معالجہ

سکالرشپ

ڈیتھ گرانٹ

میرج گرانٹ

(ہ) ضلع گوجرانوالہ میں سوشل سیکورٹی کا ایک ہی ہسپتال ہے جو کہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(و) سوشل سیکورٹی ہسپتال گوجرانوالہ میں درج ذیل سہولیات موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سرجری

2۔ ایکسرے

3۔ الٹراساؤنڈ

4۔ ایکو

5۔ ڈائیلائسز

6۔ آئی سی یو

7۔ سی سی یو

8۔ گائنی

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

لاہور: رائل پام کلب ملتان روڈ میں ملازمین کی تعداد اور تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

1145: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رائل پام کلب واقع ملتان روڈ لاہور میں کتنے ملازمین کام کرتے ہیں؟

(ب)ان ملازمین کی کم از کم کتنی تنخواہ ہے۔

(ج) کیاان ملازمین کے پاس سوشل سکیورٹی کارڈ موجود ہیں۔

(د) ان ملازمین سے کتنے گھنٹے کام لیاجاتاہے۔

(تاریخ وصولی10 اگست2020 تاریخ ترسیل29 ستمبر2020)

جواب

محنت وانسانی وسائل

(الف)رائل پام کلب واقع 52 کنال روڈ مغل پورہ لاہور میں کل ملازمین کی تعداد 351 ہے۔

(ب)رائل پام کلب لاہور کے ملازمین کی ماہانہ تنخواہ کم از کم مبلغ 17500 روپے ہے۔

(ج).جی ہاں، ان ملازمین کے پاس 168 سوشل سکیورٹی کارڈ موجود ہیں۔

(د)رائل پام کلب لاہور کے ملازمین 3 شفٹوں میں کام کرتے ہیں اور ہر شفٹ کا دورانیہ 8 گھنٹے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

فیصل آباد: سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن میں ایم ایس کے عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1185: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد کے ایم ایس کا نام اور عرصہ تعیناتی بیان فرمائیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ موجودہ ایم ایس آکسیجن سیلنڈروں کی خریداری میں کرپشن کے مرتکب ہوئے ہیں ان کے خلاف پیڈاایکٹ کے تحت انکوائری کی گئی جس میں موصوف گنہگار ثابت ہوئے۔

(ج)موصوف پر الزام ثابت ہونے کے بعد ان کو کیا سزادی گئی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد کے ایم ایس کی تعیناتی حکومتی ٹرانسفر پالیسی کے برعکس ہے کیونکہ حکومتی ٹرانسفر پالیسی کا دورانیہ تین سال ہے جبکہ موصوف عرصہ دراز سے اس سیٹ پر براجمان ہیں۔

(ہ) کیا حکومت موصوف کو ٹرانسفر پالیسی کے تحت یہاں سے تبدیل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک نہیں تواس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی10 ستمبر2020 تاریخ ترسیل26 اکتوبر2020)

جواب

محنت وانسانی وسائل

(الف)سوشل سیکورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے ایم ایس کا نام ڈاکٹر اعجاز ممتاز شیخ ہے جو کہ مورخہ 21.05.2019 سے سوشل سیکورٹی ہسپتال میں تعینات ہے۔

(ب)جی نہیں، یہ درست نہ ہے کہ موجودہ ایم ایس آکسیجن سلنڈروں کی خریداری کے حوالے سے کرپشن کے مرتکب ہوئے اور کسی قسم کے گنہگار ثابت ہوئے۔

(ج)ڈاکٹر موصوف پر دوران انکوائری کوئی الزام ثابت نہیں ہوا۔

(د)پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی ایک خودمختار ادارہ ہے اور ادارہ اپنی پالیسی کے تحت ہی ایم ایس اور ڈاکٹروں کی تعیناتی کرتا ہے۔

(ہ)ادارہ ہذا کی گورننگ باڈی ہے جو کہ سپریم قانونی باڈی ہے جو کہ ادارہ کی پالیسیاں وغیرہ مرتب کرتی ہے اور ادارہ گورننگ باڈی کے احکامات اور فیصلوں پر عمل کرتا ہے تاہم ڈاکٹرز اور ایم ایس کی ٹرانسفر کا اختیار کمشنر PESSI کے پاس ہے اور ایم ایس ہذا کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 19 دسمبر 2020	سیکرٹری